سوال

(324)ذاتی رہائشی مکان پر زکوٰۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک دوست نے کچھ رقم دے کر بھائیو اور بہنوں سے ان کے حصے خرید کر مکان کرایہ پر دیا ہوا ہے جب کہ ان کی رہائش پہلے ہی ایک ذاتی مکان میں ہے۔ جواب طلب بات یہ ہے کہ اضافی مکان کے کرائے پر زکوٰۃ ہے یا اصل مالیت پر یا دونوں پر وضاحت فرمائیں۔ (منیر احمد رحیم یار خان) (۲۶ مارچ ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذاتی رہائشی مکان پر زکوٰۃ نہیں۔ تاہم دوسرے مکان کے کرایہ پر زکوٰۃ ہے جب کہ اس پر سال گزر جائے اور اس رقم کو خرچ نہ کیا ہو۔ نصاب کو پہنچنے کی صورت میں زکوٰۃ واجب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:294

محدث فتویٰ